Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مسیح موعود کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے عشق کا رشتہ پیدا کریں

آج کے دن چالیس درویشوں نے اللہ تعالیٰ سے دنیا کو بدل دینے کا عہد کیا تھا

یوم مسیح موعودؑ کے جلسہ سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا صدارتی خطاب

• جماعت کے بزرگان کی تقاریر • احباب و خواتین کا ایک بڑا اجتماع • ایک روح پرور اور ایمان افروز محفل کا انعقاد

ربوہ ۲۳ امان (مارچ) ناظم مال وقف جدید اور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے احباب جماعت کو تلقین کی ہے کہ وہ اگر یوم مسیح موعود کی عظمت دلوں میں بٹھانا چاہتے ہیں تو دلوں میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے ربّ سے عشق کا رشتہ پیدا کریں۔ کیونکہ عشق سے خالی دل لے کر انقلاب کی بات کرنا دھوکہ فریب اور منافقت ہے۔

وہ آج یہاں قبل از دوپہر مسجد مبارک میں جماعت احمدیہ کے یوم تاسیس کے موقعہ پر یوم مسیح موعود کے جلسۂ عام سے صدارتی خطاب کر رہے تھے۔ اس جلسہ میں بڑی تعداد میں اہل ربوہ نے شرکت کی۔ جن میں ڈیڑھ ہزار سے زائد مستورات بھی شامل تھیں۔ جلسے میں جن دیگر مقررین نے خطاب کیا ان میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر فاضل، محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف شامل تھے۔ اس کے علاوہ مکرم عبدالسلام صاحب ڈاگر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو کلام اور مکرم احسان الرحمٰن صاحب نے فارسی کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ علاوہ ازیں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال (اول) اور مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں اپنی نظمیں پیش کیں۔ تلاوت قرآن کریم مکرم قاری حافظ عاشق حسین صاحب نے کی۔ آخر میں دعا مکرم صدر صاحب عمومی حکیم خورشید احمد صاحب شاد نے کروائی۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے یوم مسیح موعودؑ کے دن کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ وقت ہے کہ ہم دیکھیں کہ ہم کس حد تک اپنی جان اور مال خدا کے راستے میں فدا کر رہے ہیں۔ آج کے دن ہم اپنے حالات پر نظر ثانی کرکے اور اپنے اعمال کا جائزہ لے کر یہ دیکھیں کہ کیا ہمارے اندر وہ صفات موجود ہیں کہ ہم دنیا میں انقلاب لانے کے عزم کو حقیقت کا جامہ پہنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن غیر معمولی شان کا دن ہے۔ اور ایسا عجیب دن ہے جس کے احساس کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی ضرورت ہے اس دن اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے اور ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے کا عہد کیا گیا تھا۔ اور یہ وہی عہد تھا جو کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے صحابہؓ نے کیا تھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کے دن کی یاد تازہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ موجودہ دور کا سب سے عظیم دن تھا۔ اس روز ایک چھوٹی سی جگہ پر چالیس درویش یہ عہد کر رہے تھے کہ ہم دنیا کی تقدیر بدل دیں گے۔ وہ دنیا کو چیلنج کر رہے تھے کہ تم اللہ اور رسولؐ کے راستے پر نہیں ہو۔ ہم تم کو اس راستہ پر لا کر رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان دعووں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر انہی درویشوں کا جذبہ قائم رکھیں جو کہ جہاں جہاں بھی جاتے تھے روحانی انقلاب پیدا کر دیتے تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ذات کا عشق اپنے دل میں پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عشق کے بغیر نہ کائنات کی تقدیر بدلی ہے اور نہ بدلی جائے گی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں یہی جذبۂ عشق تھا جس کی بدولت وہ درویشوں کی طرح دنیا میں پھیل گئے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ دنیا کی تقدیر بدلنے والی ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں سرگرمی سے حصہ لے اور اس میں کسی قسم کی سستی کو حارج نہ ہونے دے اور جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ گاؤں گاؤں جاکر دروازے کھٹکھٹایا کرتے تھے آپ بھی وہی جذبہ پیدا کریں۔ اور ملک ملک جاکر تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کا عزم کریں۔ اور اس راہ میں جو قربانی دینا پڑتی ہے اسے خندہ پیشانی سے پیش کریں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۳۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے
جلد ۲۹/۶۴ | ۸ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ ۲۶ امان ۱۳۵۹ ہش ۲۶ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۷۰

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۵ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے آپ کے مقاصد دینیہ میں برکت دے اور اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل رات سے خراب ہے سر درد بھی ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ جمادی الاوّل ۱۴۰۰ھ

۲۶ امان ۱۳۵۹ ہش

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کا طریق

قرآن مجید بندوں کی تا قیامت رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری شریعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے کامل و مکمل تعلیم کا حامل بنایا ہے۔ اس کی اصولی تعلیم اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق تفصیلی ہدایات ہر دَور اور ہر زمانہ کی ضروریات کے لئے مکتفی ہیں اسی لئے بنی نوعِ انسان کی فلاح و نجاح اس کی لازوال و بے مثال تعلیم اور ہدایات پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔

قرآن مجید کی تعلیم کا منشاء اور مقصد یہ ہے کہ لوگ شیطان کی غلامی سے نجات حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجائیں اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر کے اور اس کی تائید و نصرت کے مورد بن کر صراطِ مستقیم پر گامزن ہوں اور ہمیشہ گامزن رہیں تا انہیں فلاحِ دارین حاصل ہو۔ اس منشاء اور مقصد کو قرآن مجید نے خلاصہ اور لب لباب کے طور پر دو لفظوں میں بیان کر دیا ہے تاکہ یہ مطمع نظر اور موٹو کے طور پر ہر وقت مسلمانوں کے سامنے رہے اور وہ شیطان کی غلامی میں (خواہ وہ معبودانِ باطلہ کی شکل میں خارجی طور پر ظاہر ہو یا خود اپنے نفس یا اپنی عقل اور دانشمندی پر کلّی انحصار کی صورت میں داخلی طور پر نمودار ہو) پھنسنے سے بچے رہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی پناہ انہیں ہمیشہ کے لئے حاصل رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ شیطان کی غلامی میں گرفتار ہونے والی سابقہ قوموں۔ قوم نوح، عاد و ثمود، قوم لوط اور آلِ فرعون کے انجام کا ذکر کرنے کے بعد قرآن کی تعلیم کے خلاصہ اور لب لباب کو صرف دو لفظوں میں بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ (الذّٰریٰت ۵۱)

ترجمہ۔ پس (چاہیئے کہ) تم اللہ کی طرف دوڑو۔

ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو داخلی اور خارجی شیاطین سے بچ کر اپنی (یعنی اللہ کی) طرف دوڑ کر آنے کا حکم دیا ہے اور دوسری طرف اُس نے واضح فرمایا ہے۔ کہ جو لوگ داخلی اور خارجی شیاطین سے نجات حاصل کر کے نفسِ مطمئنہ حاصل کر لیتے ہیں خدا تعالیٰ خود ان کی طرف آ کر ان کا استقبال کرتا اور انہیں خوش آمدید کہتا ہے۔ چنانچہ وہ نفسِ مطمئنہ حاصل کرنے والے ہر ایسے خوش نصیب کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ارْجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ
فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ۙ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ۚ (الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ:۔ اے اطمینان یافتہ نفس اپنے ربّ کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا ہے اور (خود) اُس کا پسندیدہ بھی ہے۔ پھر (تیرا رب تجھے کہتا ہے) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں داخل ہو جا۔

جہاں تک فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کے تحت بندوں کے اپنے رب کی طرف دوڑ کر جانے اور يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً کے مطابق خود خدا تعالیٰ کا اپنے ایسے بندوں کی طرف آنے کا تعلق ہے ایک حدیث قدسی میں بھی اس کا ذکر آتا ہے۔ چنانچہ اس حدیث قدسی کی رُو سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ اور جب وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔

الغرض قرآنی تعلیم سے اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ اُس کے بندے داخلی اور خارجی شیاطین کی غلامی سے نجات پا کر اُس کی پناہ میں آجائیں۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو طریقے مقرر فرمائے ہیں۔ ایک مجاہدہ اور دوسرے دعا۔ جہاں تک مجاہدہ کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ (العنکبوت آیت ۷۰)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

جملہ احکام قرآنی کی کما حقہٗ بجا آوری کے ساتھ ساتھ اس مجاہدہ کا ایک نہایت ضروری حصہ دُعا ہے کیونکہ دُعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے نصرت طلب کئے بغیر ذاتی کوشش سے کوئی شخص خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا۔ ذاتی کوشش اور مجاہدہ اُس وقت ہی نتیجہ خیز ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال ہو اور حصولِ فضل کا اقرب طریق دُعا ہی ہے۔ اس ضمن میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک بہت ہی لطیف نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضورؑ نے قرآنی تعلیم کے اس منشاء کا ذکر کرنے کے بعد کہ انسان سب طرف سے منقطع ہو کر خدا تعالیٰ کا ہو رہے اور اسی کی پناہ میں آجائے واضح فرمایا ہے کہ اس کے لئے دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے استمداد ضروری ہے۔ اس تعلق میں دُعا کی اہمیت واضح کرنے کے لئے نکتہ حضور علیہ السلام نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کے شروع میں بھی دُعا رکھی ہے اور بالآخر اسے دُعا پر ہی ختم کیا ہے اور وہ دعا بھی وسوسہ ڈالنے اور شبہات پیدا کرنے والے شیاطین کے خلاف خدا تعالیٰ کی پناہ طلب کرنے پر مشتمل ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اس نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اصل بات یہ ہے کہ جس کے ذرّہ ذرّہ میں لاحول سرایت کر جاتا ہے اور جو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور استعانت طلب کرتے رہتے ہیں اور اسی سے ہی فیض حاصل کرتے رہتے ہیں وہ شیطان سے بچائے جاتے ہیں اور وہی لوگ ہوتے ہیں جو فلاح پانیوالے ہوتے ہیں۔

یاد رکھو یہ جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتداء بھی دعا سے کی ہے اور پھر اس کو ختم بھی دُعا پر ہی کیا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ سے مدد اور نصرت نہ ملے یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ سب مُردے ہیں مگر جس کو خدا زندہ کرے اور سب گمراہ ہیں مگر جس کو خدا ہدایت دے اور سب اندھے ہیں مگر جس کو خدا بینا کرے۔ غرض یہ سچی بات ہے کہ جب تک خدا کا فیض حاصل نہیں ہوتا تب تک دنیا کی محبت کا طوق گلے کا ہار رہتا ہے اور وہی اس سے خلاصی پاتے ہیں جن پر خدا اپنا فضل کرتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا کا فیض بھی دُعا سے ہی شروع ہوتا ہے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دہم صفحہ ۶۱، ۶۲)

پس داخلی اور خارجی شیاطین سے نجات پانے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لئے قرآنی احکام پر عمل کی شکل میں کما حقہٗ مجاہدہ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے ذریعہ استمداد ضروری ہے۔ یہی وہ طریق ہے جس سے انسان داخلی اور خارجی شیاطین پر فتح پا کر نفسِ مطمئنہ حاصل کرتا اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے بعد وہ ہر قسم کے خطرات سے کلی طور پر محفوظ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مامور انسانوں کو شیطان کی غلامی سے نجات دلانے اور انہیں خدا تعالیٰ کی پناہ میں لانے کے لئے ہی مبعوث ہوتے ہیں:۔

مولانا محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی یاد میں

آسمانِ علم کا اک اور تارا گر گیا
محفلِ انجم کا اک روشن ستارا گر گیا

دل حزیں ہے آنکھ پُرنم، آج دنیا چھوڑ کر
سوئے فردوسِ بریں تبلیغ کا ماہر گیا

وہ فدائے احمدیت خادمِ دینِ متیں
ہر مہم پر شادماں با خاطرِ عاطر گیا

چھوڑ کر خویش و اقارب سب اہل و عیال
ملکِ انڈونیشیا تبلیغ کی خاطر گیا

فاتح الدین کی الٰہی فوج کا مخلص جواں
کامیاب و کامراں ہر گام پر ظافر گیا

اس کو علیّین میں اعلیٰ مراتب مل گئے
اس جہاں سے اک مبشر عارف و ناصر گیا

اس کے اہل و آل کا ہو حق تعالیٰ پاسباں
حق ادا کر کے خدا کا صابر و شاکر گیا

[illegible] ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"نعرۂ اِنَّا ظَلَمْنَا سُنّتِ ابرار ہے"

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۲/۷-آر ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولنگر)

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے منظوم عارفانہ کلام کا ایک مصرع زیبِ عنوان ہے۔ اس مصرع میں آپؑ نے معرفت و محبت الٰہی اور تزکیۂ نفس کے حصول کا ایک اہم اور بنیادی اصول بیان فرمایا ہے۔ ہر متلاشیٔ حق اور روحانی امراض سے شفا پانے کے خواہاں کے لئے صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے کا گُر بتایا ہے۔ آفاتِ نفس سے محفوظ رہنے اور روح کے روگوں کا علاج تجویز کیا ہے اور اپنے محاسبہ اور اصلاحِ نفس کا احساس دلایا ہے۔

قرآن کریم، احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگانِ اُمّت کے فرمودات اور حالات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور پیارے بندے نیکوں کے سردار اور اخیار و ابرار کے سرتاج یعنی انبیاء کرام علیہم السلام اور انبیاء و مرسلین کے بھی سردار سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم تک سب ہی ہمیشہ اپنے ربِّ ذوالجلال کے حضور لرزاں و ترساں رہتے، ہر لحظہ استغفار کرتے، اپنی عاجزی و انکساری بے بسی و کم مائیگی کا اقرار کرتے اور دعا کرتے کہ الٰہی ہمیں اپنی محبت عطا کیجیو۔ نفس کی آفات و شرور سے محفوظ رکھیو۔ ہم سے درگذر اور عفو فرمائیو اور اپنی نصرت و تائید سے ہمیں کامیابی و کامرانی عطا فرما کر دونوں جہانوں کی حسنات و برکات کا وارث بنائیو۔ ایمان لانے کے بعد ہمارے درجات بلند کرنا۔ ہمارے ایمان و اعمال کی حفاظت فرمانا۔ خدایا ہم تیرے عاجز بندے یہ اقرار و اعلان کرتے ہیں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ہر قسم کی کامل اور حقیقی تعریف کا تُو ہی مستحق ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ ہمارے اندر تو کوئی ذاتی خوبی نہیں۔ جو طاقتیں اور قویٰ اور قوّتیں اور استعدادیں تُو نے ہمارے اندر پیدا کی ہیں اُن کا خالق بھی تُو ہی ہے اس لئے ان کو استعمال کر کے اگر کوئی مفید کام ہم کر لیں تو وہ بھی سراسر تیرا ہی فضل ہے اُس میں ہماری اپنی کوئی بہادری نہیں پس ہر حمد و ستائش کے لائق تیری ہی پاک ذات ہے جو ہر کمزوری کا ہر نقص، ہر عیب، ہر کمی سے پاک اور ہر کمال سے متّصف ہے۔ خدایا ہماری فطرت میں تُو نے اپنی عبادت و محبت اور اطاعت کا جوہر رکھا ہے لیکن تیری عطا کردہ توفیق اور فضل و نصرت کے بغیر ہم تیری عبادت نہیں کر سکتے۔ تیری محبت میں ترقی بھی نہیں کر سکتے۔ تیری اطاعت کا حق بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہم عاجزانہ رنگ میں تیرے حضور حاضر ہو کر یہ دعا اور التجا کرتے ہیں کہ اے رحمان و رحیم خدا ہم پر رحم فرما اپنے احسان اور کرم بے پایاں سے ہمیں نواز۔ الٰہی ہمارے اعمال و اخلاق میں حُسن پیدا فرما۔ ہماری کوشش اور حرکت میں برکت ڈال۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ تو خود ہی ہمیں اپنی عبادت کے وہ طریق سکھلا جن کو اختیار کر کے ہم تیرے حضور قبول ہونے والی عبادت بجا لا سکیں۔ اگر ہم تیری عبادت کریں اور اس میں کوئی کمی یا نقص یا ریاکاری یا خود پسندی آجائے تو وہ عبادت تیرے حضور مقبول نہ ہو گی اس لئے ہم تیری مدد کے طالب ہوتے ہیں اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنے فضل سے ہماری عبادت میں وہ رنگ پیدا کر جو تجھے پسند ہو، وہ خلوص پیدا کر جو تجھے محبوب ہو۔ پھر ہم تیری خالص عبادت کرنے میں کہیں سُستی نہ ہو جائیں، کوتاہی نہ کریں بلکہ ہماری رُوح اور ہمارے تمام حواس والہانہ و عاشقانہ رنگ میں ایک دیوانہ مجنوں وار کی طرح تیرے آستانہ پر سجدہ ریز رہیں۔ ہمارا سرِ نیاز بھی تیری چوکھٹ پر گرا رہے اور ہمارا دل اور ہماری ہر خواہش بھی تیری مرضی اور خواہش پر قربان رہے۔ اے ارحم الراحمین تُو فضل کر۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ ہمیں سیدھا راستہ دکھا اس پر چلا اور پھر اس سیدھے راستہ پر ہمیشہ قائم بھی رکھ۔ ہمارے قدموں میں کوئی لغزش نہ آجائے۔ کسی تکبّر یا بشری کمزوری یا غفلت یا اپنی نادانی کی وجہ سے ہم راہِ راست سے اِدھر اُدھر نہ ہو جائیں بلکہ ہم صراطِ مستقیم پر قائم رہتے ہوئے تیرے انعامات کے وارث بنیں۔ تیرے فضلوں کے مورد ہوں۔ تیرے قرآن اور تیرے اسلام کی حقیقی تفسیر بتانے والے کسی ایسے بندہ حق کا انکار نہ کریں جسے تُو خود کھڑا کرے اور جو تیرے محبوب ترین بندے اور رسول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کر کے اور تیری اطاعت و محبت میں محو ہو کر ہمیں حقیقی اسلام کے نُور سے منوّر کرنے والا ہو اور تیری محبوب ترین آخری شریعت قرآن کی حقیقی تفسیر ہمیں بتانے والا ہو ہم اس کا انکار کر کے کہیں تیری ناراضگی اور غضب کا نشانہ نہ بن جائیں اور نہ ہی ہم عیسائیوں کی طرح گمراہ ہو جائیں جنہوں نے تیرے ایک بندے اور نبی کو تیرا شریک قرار دے کر ظلمِ عظیم کیا۔ الٰہی ہم تیرے پیارے رسول (جو سب رسولوں اور نبیوں کے سردار ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے سب حکموں کو ماننے کا شرف حاصل کریں۔ ہم قرآن کریم کی ساری ہدایات کی پابندی کریں اور دینِ متین اسلام کی ہر نعمت و برکت اور سعادت ہمیں حاصل ہوتی رہے۔ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ ج "اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں۔ اس لئے تو ہمارے قصور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے" (آل عمران ع۲)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ج اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝ (آل عمران ع۱)

"اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے سامان) عطا کر۔ یقیناً تُو ہی بہت عطا کرنے والا ہے"۔ خدایا ہم تیرے عاجز اور کمزور بندے ہیں۔ اگر ہم اپنے آپ کو پاک قرار دیں تو یہ ہماری جہالت ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو یا اپنے اہل و عیال کو فرشتے سمجھ لیں تو یہ ہماری نادانی کی انتہا ہے۔ ہمیں تو یہی اقرار و اظہار زیبا ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ پاک صرف تیری ذات ہے۔ معصوم عن الخطا اور گناہوں سے محفوظ صرف تیرے نبی ہیں لیکن پھر بھی وہ تیرے حضور اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔ اپنے آپ کو قصوروار قرار دیتے ہیں۔ کبھی تیرے یونسؑ نبی کی یہ التجا ہم قرآن میں پڑھتے ہیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ ق اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ج "کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو پاک ہے۔ میں یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے تھا" (انبیاء ع۶) کبھی تیرے نبی نوح علیہ السلام کی یہ دعا ہمارے لئے مشعلِ راہ بنتی ہے کہ:۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط

"اے میرے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہوتا ہے، اس کو بخش دے اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں کو بھی" (نوح ع۲) مولیٰ کریم! تیرے پیارے آدم علیہ السلام اور ان کی ساتھی حضرت حوّا ہمیں یہ احساس دلاتے ہیں کہ ہم تو خطاوار ہیں۔ طرح طرح کی غلطیاں اور کمزوریاں ہم سے سرزد ہو سکتی یا ہو جاتی ہیں حالانکہ حضرت آدمؑ و حوّا تو پاک وجود تھے پھر بھی وہ تیرے حضور اِنَّا ظَلَمْنَا کا نعرۂ عاجزانہ لگاتے ہوئے کہتے ہیں کہ:۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (الاعراف ع۲)

"اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے"۔

خدایا تیرے سارے نبی پاک تھے وہ تو ہم جیسے گنہ گاروں کو پاک کرنے آئے تھے۔ وہ تو پاک لوگوں کے امام تھے مگر پھر بھی تیرے حضور وہ اپنی عاجزی اور قصور کا اظہار کرتے کیونکہ تیری شان بے حد بلند ہے اور "ہر کہ عارف تر است ترساں تر است" جو تیرا بندہ تیرے جلال و جمال اور تیری عظمت و بڑائی اور بزرگی و کبریائی کی جتنی زیادہ معرفت رکھتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ تجھ سے ڈرتا اور باوجود پاکدامن و پاک خیال اور پاک کردار ہونے کے اپنے آپ کو غلطی پر قرار دیتا ہے کیونکہ تیرے برگزیدہ بندے ہم جیسے خطاکاروں کو تیرے حضور التجا و دعا کرنے کے آداب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہمیں اپنی خطاؤں کو تجھ سے معاف کروانے کے لئے وہ الفاظ بتاتے ہیں جو تجھ احکم الحاکمین کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت پانے والے ہوتے ہیں۔ الٰہی تیرا پیارا یوسف نبی علیہ السلام پاک دامن تھا۔ وہ طہارت و پاکیزگی کا شہزادہ اور متقی انسانوں کا امام تھا۔ پھر بھی اُس پاک نبی نے تیرے حضور اپنی عاجزی کا یوں اقرار کیا اور نفس امارہ کی شرارتوں سے بچنے کے لئے ہم ایسے گناہ کے پتلوں کی ان الفاظ میں رہنمائی فرمائی کہ:۔

وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ج اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ط" اور میں اپنے نفس کو (ہر قسم کی غلطی سے) بری قرار نہیں دیتا کیونکہ (انسانی) نفس سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم کرے بُری باتوں کا حکم دینے پر بہت دلیر ہے"۔ الٰہی! تیرے پیارے بندے کبھی بھی اپنے آپ کو بے قصور نہیں ٹھہراتے۔ اُن کی صفت تُو نے یہ بتائی ہے کہ "وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ (آل عمران ع ۲)" وہ راتوں کے آخری حصوں میں استغفار کرنے والے ہیں"۔ وہ تہجد میں رو رو کر دعائیں مانگتے اور تجھ سے تیری رحمت و بخشش کے طلب گار ہوتے ہیں۔ اگر کبھی کسی ایک نماز میں اُن کو لذت نہ آئے تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتے ہیں۔ اُن میں ایسے بھی ہیں جو ساری ساری رات یہی ایک دعا مانگتے اور اسی التجا میں روتے جاتے ہیں کہ خدایا جس طرح تُو نے ہمیں احسن تقویم (سب سے اچھی شکل و صورت) میں پیدا فرمایا ہے۔ اُسی طرح ہمارے اخلاق کو بھی سنوار دے۔ الغرض وہ

"اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب"

اے ہمارے آسمانی آقا! تیرے بندوں میں سے تیرے سب سے پیارے بندے، تیرے رسولوں اور نبیوں میں سے تیرے سب سے پیارے رسول اور نبی خاتم النبیین و خیر المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیری ذاتِ پاک سے سب سے زیادہ محبت کرتے۔ یہاں تک کہ کفار بھی بے اختیار یہ پکار اٹھے کہ "عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ" (محمد تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے) پھر تیرے اس عاشق و محبوبِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ اطہر میں تیرا خوف اور تیری عظمت و کبریائی کا احساس بھی سب سے زیادہ تھا اور اے خدائے ودود تُو بھی اپنے اس پیارے سے سب سے بڑھ کر محبت کرتا تھا بلکہ ہر دوسرے انسان کو بھی تیری محبت کا شرف اسی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حاصل ہوتا ہے لیکن تیرے محبوب ترین رسولؐ کے دل میں تیری خشیت اور خوف اس قدر غالب تھا کہ آپؐ ہمیشہ یہ دعا فرماتے تھے کہ:۔

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ" (بخاری جلد ۲ کتاب الدعوات)

"اے اللہ میرے اعمال کے نتائج بد سے مجھے محفوظ رکھ اور میری خطاؤں کے نتائج سے بھی۔ میں اگر اپنی ناواقفیت کی وجہ سے کوئی کام جو کرنا ہو نہ کروں یا کوئی کام جس حد تک مناسب تھا اُس سے زیادہ کر بیٹھوں اور جیسے تُو میری نسبت زیادہ جانتا ہے تو اس کے نتائج سے بھی محفوظ رکھ۔ اے اللہ اگر کوئی بات میں بے دھیان کر بیٹھوں یا متانت سے کہوں، غلطی سے کہوں یا جان کر کہوں اور یہ سب کچھ مجھ میں ممکن ہے۔ پس تُو ان میں سے اگر کسی فعل کا نتیجہ بد نکلتا ہو تو اُس سے مجھے محفوظ رکھ"۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غلطیوں سے پاک، عیبوں سے صاف، گناہوں سے سخت متنفر اور دُور، خدا کی محبت میں حد درجہ چُور تھے لیکن پھر بھی دن میں ستر ستر مرتبہ استغفار فرماتے۔ محبت الٰہی اور خوف خدا میں ساری ساری رات نماز میں کھڑے دعا کرتے گزار دیتے، پاؤں مبارک سُوج جاتے اتنا احساس تھا خدایا تیری بڑائی کا۔ وہ معصوم وجود وہ حق کا متوالا، وہ حق کو پھیلانے والا اور باطل اور گند کو دنیا سے مٹانے والا، وہ راستی و سچائی اور تقویٰ و طہارت کی خوشبو سے پورے عالم کو معطر کرنے والا، اپنے رب کے حضور عاجزی سے گڑگڑاتا رو رو کر دعائیں کرتا اور اپنے رب کے مقابلہ میں اپنے آپ کو انتہائی بے بس و عاجز خیال کرتا اور وہ ابرار کا سردار صلی اللہ علیہ وسلم یوں نعرہ اِنَّا ظَلَمْنَا بلند کرتا اور اپنی خلوتوں میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور یوں مناجات کرتا کہ آپؐ کی پاک بیوی حضرت عائشہؓ بتاتی ہیں کہ آپؐ یہ دعا مانگا کرتے کہ:۔

"اے میرے رب میں تجھ سے سُستی اور شدید بڑھاپے اور گناہوں اور قرضہ اور قبر کے عذاب اور دوزخ کے فتنہ اور اُس کے عذاب اور دولت کے فتنہ اور غربت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے اللہ میری خطاؤں کو مجھ سے برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے اور میرے دل کو ایسا صاف کر دے کہ جیسے تُو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے اور مجھ میں اور گناہوں میں اتنا فاصلہ حائل کر دے جتنا تُو نے مشرق اور مغرب میں رکھا ہے"۔
(بخاری جلد ۲ کتاب الدعوات)

الٰہ العالمین! تیرا یہ محبوب وہ تھا کہ جو معصوم پیدا ہوا جس کا دل ہمیشہ پاکیزگی اور تیری محبت کے نُور سے منور رہا جس کی تاثیراتِ روحانی، قوت قدسی اور پاک باطنی نے کروڑوں لوگوں کے دلوں کو پاک کر کے اُنہیں بھی تیری محبت و عشق کی مے سے سرشار کر دیا لیکن پھر بھی وہ تیرے حضور حاضر ہو کر پاک ہونے کے باوجود گناہوں کا اقرار کرتا ہے۔ آپؐ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے پوچھا کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا دعا کروں؟ آپ نے دنیا کے مال و دولت یا عزت و اکرام یا اولاد اور دنیوی شان کی دعا مانگنے کو نہیں کہا بلکہ فرمایا کہ یہ دعا مانگنا کہ:۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"
(ترمذی کتاب الدعوات)

"اے میرے اللہ تُو درگذر کرنے والا بخشنے والا ہے اور تُو درگذر اور معاف کر دینے کی عادت کو پسند فرماتا ہے پس تُو مجھ سے بھی درگذر فرما۔ مجھے بھی بخش دے"

اے حبیب خدا تجھ پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام ہوں تُو دین قویم لایا۔ تُو نے خدا پرستی، خدا شناسی اور محبت الٰہی کا جام لاکھوں انسانوں کو پلایا۔ کروڑوں تاریک دلوں کی دنیا کو محبت الٰہی کی دولت سے آباد فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

اے ہمارے پیارے خدا تُو نے اپنے پاک کلام قرآن کریم میں ہمیں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی
(النجم: ۳۳)

"اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو متقیوں کو اللہ ہی خوب جانتا ہے"۔

لیکن ہم میں سے بعض اپنی نادانی سے اپنی نمازوں اور روزوں اور حج اور زکوٰۃ و صدقات اور اپنے چندوں پر گھمنڈ کرنے لگتے ہیں۔ اتنا کہ دوسروں کو حقیر سمجھنے لگتے ہیں۔ اپنے آپ کو نیک خیال کرنے لگتے ہیں۔ اپنے بیوی بچوں کو دوسروں کے بیوی بچوں سے زیادہ نیک، دیانت دار اور سچے سمجھنے لگتے ہیں۔ حالانکہ کبھی ہم یا ہمارے اہل و عیال غیبت کرتے ہیں۔ کبھی جھوٹ بولتے ہیں۔ کبھی کسی کو زبان یا ہاتھ سے دُکھ پہنچاتے ہیں۔ کبھی ایسی بات ہم کسی کی طرف منسوب کر دیتے ہیں جو اس میں پائی ہی نہیں جاتی۔ کبھی ہم اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ معاملہ فہم یا عقلمند خیال کرنے لگتے ہیں۔ کبھی بدظنی کرتے تو کبھی تکبر اور شیخی سے کام لیتے ہیں اور نافہمی و ناسمجھی میں بہت سی غلطیاں کر جاتے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں دوسروں کے لئے دعائیں کرنے کی عادت سے محروم رہنا پڑتا ہے اور اپنی اصلاح اور اپنا محاسبہ کرنے کی بھی ہم ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اگر کوئی دینی یا جماعتی عہدہ ہمارے پاس ہے تو ہم کبھی غور ہی نہیں کرتے کہ اس عہدہ کے لحاظ سے ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں جنہیں ادا کر کے ہم اپنے رب کے حضور سرخرو ہوں اگر کبھی تھوڑی بہت کوشش، ادھوری اور نامکمل کوشش، دعاؤں سے عاری کوشش کرتے ہیں اور متوقع نتائج نہیں نکلتے تو ہم بجائے اپنی غلطی کا اقرار کرنے کے دوسروں پر اعتراض کرنے لگتے ہیں کہ لوگ سست ہو گئے ہیں حالانکہ خود ہم نے پوری اور صحیح تدبیر ہی نہیں کی۔ دعاؤں سے کام ہی نہیں لیا۔ مالی اور وقت کی قربانی ہی نہیں دی ہوتی۔ ایثار سے کام نہیں لیا ہوتا۔ دین کو دنیا پر مقدم نہیں کیا ہوتا۔ مرکز کی ہدایت پر کما حقہ عمل ہی نہیں کیا ہوتا۔ پھر بھی بجائے یہ کہنے کے کہ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، بجائے غلطی کا اقرار کرنے اور استغفار کرنے کے ہم اپنے آپ کو غلطی سے پاک سمجھ لیتے ہیں اور دوسروں پر اعتراض کرنے لگتے ہیں حالانکہ اے ہمارے رب تُو نے تو ہمیں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ دوسروں پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنی حالت کا بھی مشاہدہ کرو۔ اپنے گریبان میں جھانکو۔ اپنا محاسبہ کرو۔ اپنے آپ کو پاک مت قرار دو، دوسروں کو گنہگار نہ سمجھو۔ پھر اپنے لئے اور جن کی اصلاح کرنی چاہتے ہو اُن کے لئے بھی دعائیں کرو۔ خدا کو تمہاری پرواہ نہیں اگر تم دعا سے کام نہ لو۔ اگر عاجزی اختیار نہ کرو۔ اُس کے حضور جھک کر اس کی مدد کے طالب نہ بنو تو اسی غنی ذات کو کیا پرواہ ہے۔ اے پیارے خدا ہمیں ہمیشہ عاجزانہ راہوں پر چلا۔ فتنوں سے بچا۔ ہم فساد کی آگ بھڑکانے والے نہ ہیں بلکہ امن و امان، محبت اور صلح و پیار کی فضا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائم کرنے والے ہوں۔ کبھی بھی اپنے آپ کو دوسروں کی بہ نسبت سچا ایماندار، راست باز اور پاک خیال کرنے والے نہ ہوں بلکہ اپنے آپ کو عاجز و قصوروار، خطاکار و گنہگار سمجھتے ہوئے ہمیشہ ہی تیرے حضور ہر روز عاجزانہ جھک کر توبہ و استغفار کرنے والے، اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والے تیرے عاجز، بے ضرر اور مسکین اور غریب اور دل کے حلیم بندے بن کر زندگی کے دن گزارنے والے بن جائیں اور تیرے پاک رسول محمد مصطفیٰ نبیوں کے سردار احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نمونہ اور اسوہ کو اختیار کر کے وہی دعائیں مانگتے رہیں جو تیرا حبیبؐ مانگا کرتا تھا تاکہ ہمارے دل نرم ہوں۔ اُن میں تیری محبت اور خوف اور تقویٰ پیدا ہو اور اپنے سے ہر ایک کو بہتر خیال کرنے والے ہوں۔ خدایا تیرے پیارے بندے سب نبی رسول ہمیشہ تیرے حضور استغفار کرتے رہے تو پھر ہم جو مجسم خطا ہیں ہم کس قطار و شمار میں ہیں کہ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر خیال کرنے کے دھوکے میں پڑے رہیں ہمیں یہ توفیق دے کہ تیرے خیر الوریٰ، خیر الرسل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور مبارک نمونہ کو اپنائیں اور ہر روز استغفار کرنے اور عاجزانہ دعائیں کرنے کو اپنی عادت بنالیں۔ الٰہی تیرا یہ عاجز خطاکار بندہ تیری وسیع رحمت اور مغفرت کا طلب گار و امیدوار ہو کہ تیرے قرآنِ عظیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ کچھ اور دعاؤں پر اپنی اس مناجات کو اس دُعا کے ساتھ ختم کرتا ہے کہ اس تحریر کو قبول فرما۔ اسے میری اور پڑھنے سُننے والوں کی ہدایت اور مغفرت کا موجب بنا اور ہم سب کا انجام بخیر فرما۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

١۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (المومنون ع)

اے میرے رب مجھے بخش اور رحم کر کہ تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

٢۔ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ)

"اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

٣۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (الحشر ع١)

اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں مومنوں کا کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے رب! تُو بہت مہربان (اور) بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔

٤۔ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (الکہف ع١)

"اے ہمارے رب ہمیں اپنے حضور سے (خاص) رحمت عطا کر اور ہمارے لئے ہمارے (اس) معاملہ میں رُشد و ہدایت کا سامان مہیا کر"

٥۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (النمل ع٢)

"اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے شکریہ ادا کروں اور ایسا مناسب عمل کروں جسے تُو پسند فرمائے اور (اے خُدا) اپنے رحم کے ساتھ تو مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ دعائیں۔

١۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتُّقَىٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنَىٰ

"اے اللہ میں تجھ سے ہدایت طلب کرتا ہوں اور تقویٰ اور پاکیزگی اور سیر چشمی"

٢۔ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا۔

اے میرے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر۔ اسے پاک کر اور تُو ہی اس کو سب سے بڑھ کر پاک کرنے والا ہے۔ تُو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

٣۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

اے میرے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جس میں صحت و قوت ہو۔ ایسے اچھے اخلاق جن ملے۔ ایمان کی تاثیر ہو اور کامیابی جس سے اُخروی نجات نصیب ہو اور تیری رحمت، عافیت، تیری بخشش اور خوشنودی کا سائل ہوں

٤۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعَ وِزْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحَصِّنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي۔

اے میرے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند کر دے۔ میرا بوجھ اُتار دے اور میرے دل کو پاک کر دے۔ میری عصمت کی حفاظت فرما اور میرے دل کو نُور سے بھر دے اور میری خطائیں بخش دے۔

آمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ

مورخہ ۲۴ فروری کو مسجد فضل عمر ہیمبرگ میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ منعقد ہوا اس جلسہ میں دس مستورات اور ۶۰ سے زائد احباب جماعت نے شرکت کی۔ پاکستانی دوستوں کے علاوہ ہمارے افریقن احمدی بھائیوں نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی اور پوری توجہ سے جلسہ کی کارروائی کو سنا۔ کچھ غیر از جماعت بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔

کارروائی کا آغاز شام ۳۰۔۴ بجے تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی اور نظم خوانی کے بعد مکرم محمد امین خالد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم رفیق احمد صاحب جاوید نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "حضرت المصلح الموعودؓ ایک عظیم رہنما"۔ آپ نے اپنی تقریر میں ان کارہائے نمایاں کا ذکر کیا جو کہ حضرت المصلح الموعودؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں انجام دیئے۔ تیسری تقریر ہمارے غانین احمدی دوست مکرم KALEEM BOAKEY نے انگریزی میں کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ پیشگوئی مصلح موعودؓ کس شان کے ساتھ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ میں پوری ہوئی۔ آپ کا عنوان تھا "The promised Son of the promised Messeih"

آپ نے اپنی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود میں بیان شدہ صفات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ میں ثابت کیا۔ آپ نے حضرت المصلح الموعودؓ کی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئیں اور بتایا یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں کہ آپ کو خدا تعالیٰ کی خاص تائید حاصل تھی اور آپ ہی خدا تعالیٰ کے موعود مسیح کے موعود بیٹے تھے۔ آخر میں خاکسار نے مختصر تقریر کی اور بتایا کہ پیشگوئی مصلح موعود کس شان کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ میں پوری ہوئی اور اس کا اعتراف اپنوں کے علاوہ اغیار نے بھی کیا ہے۔ چنانچہ پیشگوئی میں بھی ذکر ہے کہ اس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوگا۔ چنانچہ قرآن مجید کی تفاسیر جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے لکھیں وہ اس کا زندہ ثبوت ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اعلیٰ درجہ کا فہم قرآن عطا ہوا تھا۔ خدا کے فضل سے یہ جلسہ بہت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ آخر میں دعا کی گئی اور تمام دوستوں کی چائے کے ساتھ تواضع کی گئی۔

(لئیق احمد منیر۔ ہیمبرگ مغربی جرمنی)

تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہوگیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقفِ جدید کے بارے میں احباب جماعت سے فرماتے ہیں:۔

"آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کا زمانہ آہستہ آہستہ پیچھے رہ گیا اور تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہوگیا... ہر کام کے لئے کام کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر کام کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے"

وقفِ جدید کا ۲۳ واں سال شروع ہو چکا ہے اور احباب اور جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی مہم تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

آپ بھی وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور غلبۂ اسلام کی اس مبارک مہم میں تیزی سے آگے بڑھنے والوں میں شمولیت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان امداد طلبہ

شعبہ امداد طلبہ مستحق نادار طلبہ کی تعلیمی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ میں مشروط بامد شعبہ کے طور پر ہے اس لئے اس کے اخراجات عطایا اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ جن دوستوں نے امداد طلبہ کے لئے ماہ جنوری و فروری ۱۹۸۰ء میں دس روپے یا اس سے زیادہ رقم کے عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں بہترین جزا بخشے۔

جن احباب کرام نے اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیہ جات اور صدقات کی رقوم براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوائی جا سکتی ہیں۔ (نگران امداد طلبہ)

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔
محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم حضرت مولوی محمد الدین صاحب،
محترم ڈاکٹر ایم۔ اے ظفر صاحب، محترم ماسٹر عطا محمد صاحب ربوہ،
محترم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی، محترمہ ثریا بیگم صاحبہ حیدر آباد سندھ از طرف ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کامٹی مرحوم۔ محترمہ امینہ عنایت صاحبہ کراچی،
محترم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب ککڑ لاہور از طرف لیفٹیننٹ عبد المحسن صاحب ککڑ شہید
محترم الحاج محمد شفیع ہاشمی صاحب، محترمہ مجیدہ بیگم شاہنواز صاحبہ کراچی ماڈرن موٹرز کراچی
محترم امیر صاحب جماعت ہائے سرگودھا، محترمہ آمنہ بی شاہ صاحبہ آف امریکہ بذریعہ محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ مرزا خورشید احمد صاحب،
محترم مولوی سلطان محمود انور صاحب، محترم ملک سیف الرحمن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودھا، محترم چوہدری منیر نواز صاحب لاہور۔
محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی، محترمہ طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد۔
محترم خان حفیظ احمد صاحب وہاڑی، محترمہ نائلہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری جلال الدین صاحب آف لنڈن حال وہاڑی، محترمہ صادقہ نیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ربوہ
محترم محمد اقبال صاحب گارڈ فیصل آباد، محترم امیر صاحب جھنگ صدر۔
محترم محمد اسرائیل احمد صاحب اسلام آباد، محترم منور احمد صاحب نواب شاہ سندھ
محترمہ ڈاکٹر مسز آصفہ نعیم صاحبہ کراچی، محترم چوہدری محمد نذیر صاحب لاہور۔
محترم چوہدری مختار احمد صاحب خوشاب، محترم چوہدری حفیظ احمد صاحب اسلام آباد
محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اسلام آباد، محترمہ نصرت بیگم صاحبہ ״
״ مبارکہ بیگم صاحبہ سیالکوٹ، محترم ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ سندھ
محترم محمد ادریس صاحب نواب شاہ سندھ، ״ منور احمد صاحب ״
محترمہ امۃ السبوح صاحبہ ملتان، محترمہ امۃ النصیر لطیف صاحبہ ملتان۔
״ حفیظہ لطیف صاحبہ اسلام آباد، محترم میجر مظفر علی صاحب راولپنڈی ۴۳-
محترمہ صدر صاحبہ لجنہ حلقہ گلگشت ملتان، محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اسلام آباد،
محترم محمد علی صاحب آف سنگاپور، محترم محمد ادریس منیر صاحب ابن مکرم مولوی محمد اسماعیل منیر صاحب ربوہ
محترمہ امۃ العزیز صاحبہ نواب شاہ سندھ، محترمہ امۃ الرشید صاحبہ نواب شاہ سندھ
محترم چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد سندھ، محترم خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ۔
״ شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد، محترم چوہدری محمد رشید صاحب انجینئر حیدر آباد سندھ
״ عاشق محمد خان صاحب لودھراں، ״ شیخ سعادت علی صاحب سیالکوٹ شہر،

جماعت ہائے احمدیہ

کراچی، اسلام آباد، راولپنڈی۔ فیصل آباد۔ لاہور، شیخوپورہ، بہاول نگر، ملتان، ٹیکسلا، نبی سر روڈ سندھ، مردان، چک ۹۸ سرگودھا

جامعہ احمدیہ کے تقریری مقابلے

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات بتاریخ ۲۵، ۲۶ مارچ بالترتیب بزبان اردو، انگریزی اور عربی ہو رہے ہیں۔ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

۲۷ مارچ مقابلوں کے بعد سالانہ تقریب عشائیہ ہوگی۔ اس میں جملہ طلبہ سابق جامعہ احمدیہ مدعو ہیں۔ شرکت کی درخواست ہے۔

(الامین الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

اعلانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان — غزوہ احزاب
حجم — دس ہزار الفاظ
نقد انعامات — اول ۷۰۰/- روپے دوم ۵۰۰/- روپے سوم ۳۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء

مطالعہ کتب

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب برکات الدعا مقرر ہے خدام اس کا مطالعہ کریں۔

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحان

۶ جون بروز جمعۃ المبارک کو یاد رکھیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بازیافتہ چابیاں

مجھے ۸۰-۳-۱۶ کو رحمت بازار (ریلوے روڈ) سے مسجد خضر سلطانہ کی طرف آتے ہوئے رنگ (چھلہ) میں چابیاں ملی ہیں۔ جن صاحب کی ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر مجھ سے حاصل کر لیں۔ (مرزا عبد الحی چغتائی ابن مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ۱۱/۱۶ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

درخواست دعا

ہمارے قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر محترم سیف علی صاحب شاہد کے والد صاحب ایک طویل عرصہ سے فالج کے عارضہ میں مبتلا چلے آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلیم احمد سلیم چک ۱۵۱/۱ ضلع تھرپارکر سندھ)

(۲) میرے چچا محترم مستری غلام نبی صاحب آف قادیان جو تقریباً تین سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں ۲۳ مارچ کو گر گئے جس کی وجہ سے آپ کی پیشانی پر شدید چوٹ آئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(مستری محمد عبد اللہ نلکا ساز رحمت بازار ربوہ)

(۳) مکرم محترم ملک محمد حنیف صاحب ربوہ سابق مینیجر ملٹری ڈیری فارم نے اپنی بچی ریاض صالحہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے ہسپتال کے مستحق مریضوں کے علاج کے لئے کچھ ادویات بطور عطیہ ارسال کی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر جزا عطا فرمائے۔ آمین۔ (لطیف احمد قریشی فضل عمر ہسپتال ربوہ)

وہاڑی، دار الصدر شرقی ربوہ، اوکاڑہ، لجنہ راولپنڈی، سرگودھا،

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام "تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو" (الوصیت الملک آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۱۴)

مکرمہ	نور زینب صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب سیالکوٹ	۳۰/۰۰	روپے
//	بیگم امیز عنایت صاحب کراچی	۶۰/۰۰	//
//	مسعودہ قریشی جنرل ریکوڈ [illegible] آباد	۲۰/۰۰	//
//	امۃ الجلیل صاحبہ معرفت محمد افضل طفیلی نوشہرہ کینٹ	۱۰/۰۰	//
مکرم	منور احمد صاحب نیشنل آٹوز نواب شاہ سندھ	۱۵/۰۰	//
//	چوہدری سعید احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۵۰/۰۰	//
//	لطیف احمد صاحب چشمہ بیراج ضلع میانوالی	۲۰/۰۰	//
//	امجد علی صاحب شفٹ کیمسٹ پیراں غائب ملتان	۲۰/۰۰	//
//	چوہدری محمد اختر صاحب مینجنگ ڈائریکٹر راجپوت بس سروس سرگودھا	۱۰۰/۰۰	//
//	طارق زیدی صاحب فیصل آباد	۵۰/۰۰	//
//	محمد اختر محمود صاحب ابن ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب	۱۰/۰۰	//
//	محبوب احمد صاحب ڈینٹل سرجن آف لاہور	۵۰/۰۰	//
//	عبدالعزیز صاحب چیمپئن ربڑ ورکس سمال انڈسٹریز اسسٹنٹ سیالکوٹ	۵۰/۰۰	//
مکرمہ	مہر بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نورالدین صاحب وڈالی محترمہ مرحومہ ناصر احمد صاحب قریہ ٹھاڈن پال ساہیوال	۵۰/۰۰	//
مکرم	فضل حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ چونترہ ضلع راولپنڈی	۵۰/۰۰	//
مکرمہ	بیگم صاحبہ حمیدہ افضال بھٹی کھاریاں کینٹ	۳۰۰/۰۰	//
//	وسیمہ شفیق صاحبہ گلگشت کالونی ملتان	۵۰/۰۰	//
مکرم	حاجی علی احمد صاحب ہرسہ خورد دوست نگر ضلع گجرات	۵۰/۰۰	//
مکرمہ	ہدایتہ بیگم صاحبہ شرقی کھاریاں گجرات	۵۰/۰۰	//
مکرم	میجر دبیر صاحب G.H.Q راولپنڈی	۵۰/۰۰	//
//	عبدالخالق صاحب مسلم کمرشل بینک ربوہ	۱۰/۰۰	//
//	محمد اکرم صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ	۱۰/۰۰	//
//	سید غلام حسین صاحب راولپنڈی	۲۵/۰۰	//
//	ناصر احمد صاحب ولد مولوی نذیر احمد صاحب اسماعیلیہ آباد ضلع فیصل آباد	۱۰/۰۰	//
مکرمہ	سعیدہ بیگم صاحبہ نظام آباد کراچی منجانب احسان الحق صاحب منجانب نعمان الحق صاحب	۲۰/۰۰	//
مکرم	میجر منیر احمد صاحب شہید طفیل روڈ لاہور کینٹ	۳۰/۰۰	//
//	چوہدری عبدالحق صاحب معرفت پاکستان ٹیوب ویل کمپنی لاہور	۲۰/۰۰	//
مکرمہ	منصورہ بیگم صاحبہ رشید منزل اسلام آباد	۱۵۰/۰۰	//
//	مسز رحمان صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۳۰/۰۰	//
//	مسز یزدانی صاحبہ گلبرگ لاہور	۲۵/۰۰	//
مکرم	ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰/۰۰	//
//	محمد الدین صاحب بہشتی // شرقی //	۵۰/۰۰	//
//	ملک حبیب الرحمٰن صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰/۰۰	//
//	صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ربوہ	۱۵۰/۰۰	//
//	ملک محمد افضل صاحب لالہ رخ ضلع راولپنڈی	۵۰۰/۰۰	//
مکرمہ	اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۲۰/۰۰	//
//	بیگم مرزا رفیق احمد صاحب دارالیمن ربوہ	۲۰/۰۰	//
مکرم	محمد اسمٰعیل صاحب قریشی اردو بازار راولپنڈی چھاؤنی	۵۰/۰۰	//

ضرورت ڈرائیور

ایک صحت مند تجربہ کار موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو پرائیویٹ کار چلانے کا کم از کم دس سالہ تجربہ رکھتا ہو۔ یا کسی معروف کمپنی میں بطور ڈرائیور کام کر چکا ہو۔ درخواستیں مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ سے تصدیق کروا کر بھجوائیں۔ یا خود دفتری اوقات میں حاضر ہوں۔ تنخواہ کا فیصلہ حسبِ تجربہ کیا جائے گا۔

(وکیل الاعلیٰ تحریک جدید ربوہ)

دوا

تدبیر ہے

دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ

اور

قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

ناصر دواخانہ گولبازار

ربوہ : فون نمبر ۵۳۴

دُعائے مغفرت

میرے ماموں جان نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ کے ضلع سیالکوٹ کا بڑا لڑکا نثار احمد ۲۲، ۲۳ فروری کی درمیانی رات قضائے الٰہی سے وفات پا گیا ہے۔

انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون

دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بھائی نثار احمد کو جنت نصیب کرے اور ہم سب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔

مرحوم تقریباً آٹھ روز بیمار رہا۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ پسماندگان میں تین بھائی، دو بہنیں، ایک بیوہ اور والد صاحب سوگوار ہیں۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے جنت نصیب کرے اور سب عزیزوں کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔

(ناصر احمد سعید پہریدار حضرت اقدس ربوہ)

بلڈ پریشر کیور ✣ HYPERTENTION CURE

کیپسول نمبر ۱	۲۰۰ پوٹینسی =	۱/۵۰
کیپسول نمبر ۲	۱۰۰۰ پوٹینسی =	۳/۰۰
کیپسول نمبر ۳	۱۰ ہزار پوٹینسی =	۴/۵۰
کیپسول نمبر ۴	ایک لاکھ پوٹینسی =	۶/۰۰
۴ کیپسولز مکمل کورس		۱۵/۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ	=	۵/۰۰

ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان :- لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

لجنات توجہ فرمائیں

جن لجنات کی طرف کتب لجنہ کے بقایا جات ابھی تک باقی ہیں۔ براہ مہربانی وہ تمام لجنات اپنے بقایا جات جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔

نیر المصابیح - تاریخ لجنہ جلد چہارم، مجلہ انگریزی بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں جن لجنات کے پاس یہ کتب موجود نہیں۔ وہ دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوا لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام "میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا" (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نامور مبلّغِ اسلام محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ خادم نامور مبلّغ اسلام محترم مولانا محمد صادق صاحب فاضل سماٹری ۲۰ رمارچ ۱۹۸۰ء بروز جمعرات کی شام ۷۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ محترم مولانا صاحب موصوف دل کے عارضے میں مبتلا تھے۔ اسی روز دوپہر کے وقت دل کا حملہ ہوا اور شام چھ بجے کے قریب انتقال ہو گیا۔

۲۱ رمارچ بروز جمعۃ المبارک کو نماز مغرب سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور نماز مغرب سے قبل مولانا مرحوم کا چہرہ دیکھا۔ اور اپنا دست مبارک مولانا مرحوم کے ماتھے پر رکھ کر دعا کی۔ مغرب کی نماز کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔

محترم مولانا صاحب جامعہ احمدیہ قادیان کے فارغ التحصیل جید عالم تھے۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا کے مختلف علاقوں میں بڑے لمبے عرصہ تک تبلیغی جہاد میں مصروف رہنے کی سعادت حاصل کی اور بے شمار سعید روحوں کے ایمان لانے کا سبب بنے۔ آپ پانچ مرتبہ انڈونیشیا تشریف لے گئے اور ہر بار طویل عرصہ وہاں قیام فرما کر تمام عمر خدمتِ اسلام میں بسر کی۔ اس دوران ملائی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی بھی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ صیغہ زود نویسی میں بھی کام کیا۔ آجکل ریٹائرمنٹ کے بعد تالیف و تصنیف کے علمی شغل میں مصروف تھے۔

آپ کی دو بیویاں تھیں جن میں سے ایک حیات ہیں۔ آپ کی اولاد میں سے پہلی بیوی سے تین لڑکے اور تین لڑکیاں حیات ہیں۔ جن میں بڑے بیٹے مکرم عبد الرشید صاحب سماٹری معتمد مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد (۱۵/۵، ۱۷ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸) ہیں جو کہ جنازہ سے قبل ربوہ پہنچ گئے تھے۔ حضور نے ازراہ شفقت بغلگیر ہو کر ملاقات کا شرف بخشا اور تعزیت فرمائی۔ وہ نیشنل بنک میں افسر ہیں۔ دوسرے بیٹے عبد الودود صاحب سٹیل مل کراچی میں اور عبد الباسط صاحب پی سی ایس آئی آر کراچی میں کام کرتے ہیں۔ دوسری اہلیہ سے آپ کی دو بچیاں اور ایک لڑکا مکرم صداقت احمد صاحب ہیں۔ جو کہ فرسٹ ایر میں پڑھتے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولانا مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کا دین و دنیا میں حامی و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

یومِ مسیح موعودؑ (بقیہ صفحہ اوّل)

اس سے قبل جن مقررین نے خطاب کیا۔ ان میں سب سے پہلے سیکرٹری نصرت جہاں سکیم محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر تھے۔ علامات اور وقت ظہور مسیح موعود بیان کیں اور بتایا کہ جس طرح موسوی سلسلہ میں مسیح آیا اسی طرح محمدی سلسلہ میں بھی مسیح موعود کا آنا مقدر تھا تاکہ دونوں سلسلوں کی مماثلت کامل ٹھہر سکے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی جو علامات بیان فرمائی ہیں آپ نے ان کا بھی تفصیلی ذکر کیا اور اپنے بیان میں جا بجا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے خوبصورت حوالے دیئے۔ اور بتایا کہ احادیث میں حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ آپ کے بیٹے اور پوتے کی بھی خبر دی گئی ہے اور ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت پوتے کا زمانہ پا رہے ہیں۔

بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے اپنے مخصوص لحن میں ایک قطعہ اور پھر ایک نظم اسلام کا بطل جلیل سنائی۔

اس کے بعد مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے ”شان حضرت مسیح موعود علیہ السلام“ پر تقریر کی اور علالت طبعہ کے باوجود بہت مؤثر رنگ میں حضور علیہ السلام کی شان بیان فرمائی اور بتایا کہ جو باتیں حضور علیہ السلام نے قریباً سو سال قبل اپنی کتب میں لکھی تھیں آج ان کی تصدیق ہو رہی ہے جس سے آپ کی زبردست شان واضح ہو جاتی ہے۔

بعد ازاں مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے جانشین رحمۃ للعالمین بیادِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوان سے اپنی نظم سنائی۔

آخری تقریر محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کی۔ جس میں انہوں نے حضور کی صحابہ سے محبت و شفقت کے روح پرور اور دلگداز واقعات نہایت پُر اثر اور خوبصورت انداز میں بیان فرمائے انہوں نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کی والدہ سے کہا کہ مجھے دعوےٰ ہے کہ آپ کا بیٹا مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے۔ حضور غریب صحابہؓ کی کس طرح دلداری کرتے۔ دشمنوں تک سے حضورؑ کا سلوک کیا خوب تھا۔

ان سب واقعات کا بیان انہوں نے اتنے مؤثر اور دلنشین انداز میں کیا کہ تقریر کے اختتام پر محترم صاحبزادہ صاحب نے تقریر کی تعریف کرتے ہوئے بے ساختہ کہا کہ بڑے بدقسمت ہیں وہ لوگ ہیں جو بلا عذر اس بابرکت محفل میں شامل نہیں ہو سکے۔ صاحبزادہ صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ وہ گھروں کو جاتے ہوئے یہ عہد کریں کہ آئندہ اس قسم کے ایمان افروز جلسوں میں اپنے احباب دوستوں، عزیزوں اور گھر والوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ساتھ لائیں گے۔

اعلان نکاح

۱۔ عزیزم ظفر احمد صاحب کا نکاح عزیزہ بشریٰ نصرت صاحبہ بنت مکرم عبد الرحمٰن صاحب ناصر مسلم ٹاؤن لاہور کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم میاں محمد عمر صاحب نے مورخہ ۱۲ کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے آمین

غلام احمد نزد مسجد چھاماں چکوال ضلع جہلم

۲۔ عزیزہ نوشین صاحبہ بنت ملک خلیل الرحمٰن صاحب قصور حال ورجینا امریکہ کا نکاح ہمراہ عزیزم کیپٹن خالد رؤف خان صاحب ابن مکرم عبد الرؤف خان صاحب لاہور چھاؤنی بیس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۴ جنوری ۱۹۸۰ء کو پڑھا گیا۔ عزیزہ نوشین مرحوم ملک غلام محمد صاحب آف قصور کی پوتی اور خاکسار کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے ہر لحاظ سے جانبین کے لئے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

خاکسار ملک معراج دین سابق امیر جماعت احمدیہ بغداد۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

جدید سہولتوں سے آراستہ

رائس شیلر

ربوہ میں با موقعہ چالو حالت میں قابل فروخت ہے۔ رجوع فرمائیں

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ ربوہ

فون دفتر: 521

فون رہائش: 413

اصلی

جی ایف سی

پنکھے خریدنے کے لئے ہمارے ہال تشریف لائیں۔

ڈیلر: پاک آرٹ سٹور رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز

بارعایت اور معیاری چشمے

حاصل کریں

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار

سیالکوٹ۔ فون نمبر ۵۷۱۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴